سوال نمبر 13931

منجانب: جناب عنایت اللہ خان صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، خیبر پختونخوا۔

کیا وزیر خزانہ ارشاد فرمائیں گے کہ:۔

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ کے تحت بعض پراجیکٹوں کو اپنی اصلی لاگت سے کئی گنا زیادہ بڑھانے کی اجازت ہے؟	درست نہیں۔KPPRA Act, Section 33(2)(b) اور KPPRA Rules, 10(c)(i) اور 18(c)(v) کے تحت ایک محکمہ کو کنٹریکٹ کی مقررہ حد میں صرف 15% تک اضافہ کی اجازت دیتا ہے۔
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ اگر کوئی پراجیکٹ اپنی اصلی لاگت سے دس فیصد سے تجاوز کر جائے تو وزیر اعلیٰ صاحب کے اختیار کے تحت مذکورہ حد میں نرمی کی جاتی ہے؟	درست نہیں۔KPPRA Act, 2012 Section 14(1)(i) کے تحت حکومت مخصوص حالات میں 15% سے زیادہ کی صورت میں KPPRA Act, 2012 کی کسی ایک یا تمام شقوں سے چھوٹ دے سکتی ہے۔ جس کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ *"Government on a specific request of the procuring entity or in public interest may exempt a procuring entity from some or all of the provisions of this Act for which reasons shall be recorded in writing. Government may seek comments of the Authority, if so required"*
(ج)	آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ صورتحال میں مذکورہ قانون کے مطابق پبلک نوٹسز جاری کیے جائیں گے؟	درست۔KPPRA Act, 2012 Section 14(2) کے تحت حکومت دی گئی چھوٹ کی تشہیر اخبارات کے ذریعے عوام الناس تک پہنچائے گی۔ جس کو مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ *"Government shall notify the exemption and publish the same for public consumption in the print media."*
(د)	اگر (ا) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو 2013 سے 2020 کے عرصے کے دوران وزیر اعلیٰ صاحب نے کتنی بار مذکورہ قانون کے تحت پراجیکٹ کی مقرر حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں نرمی کی ہے اگر کی ہے تو کس اخبار میں پبلک نوٹسز جاری کیے ہیں اخبارات میں مشتہیر شدہ پبلک نوٹسز کے نقول فراہم کی جائے نیز اگر نہیں تو اسکی وجوہات بتائی جائیں۔	تمام محکمہ جات کے انتظامی سربراہان سے بذریعہ خط نمبر KPPRA/Enf/Advice/12-83/2016-17/7209-17 مورخہ 24-01-2017 اور یاد دہانی خط نمبر KPPRA/Enf/Advice/13-4/2016-17/7343-51 مورخہ 15-02-2017 مذکورہ معلومات KPPRA کو ارسال کرنے کی درخواست کی جا چکی ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ محکمہ بھی اسمبلی کو آگاہ کر سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner